آسان اُصُولِ فِقہ

اصول فقہ کے مبادی کو
آسان اور سلیس اردو زبان میں
ذہن نشین کرانے کی بے مثال کتاب

تألیف

مولانا محمد محی الدین

مکتبۃ البشریٰ
کراچی - پاکستان

علم اُصول فقہ کی ابتدائی کتاب

آسان اُصولِ فقہ

اصول فقہ کے مبادی کو
آسان اور سلیس اردو زبان میں
ذہن نشین کرانے کی بے مثال کتاب

تالیف

مولانا محمد محی الدّین

مکتبۃ البشریٰ
للطباعۃ والنشر

شعبہ نشر و اشاعت
چودھری محمد علی چیریٹیبل ٹرسٹ (رجسٹرڈ)
کراچی پاکستان

کتاب کا نام : آسان اُصولِ فقہ

مؤلف : مولانا محمد محی الدینؒ

تعداد صفحات : ۹۶

قیمت برائے قارئین : =/۳۵ روپے

سن اشاعت : ۱۴۳۱ھ/ ۲۰۱۰ء

اشاعت جدید : ۱۴۳۲ھ/ ۲۰۱۱ء

ناشر : مکتبۃ البشریٰ

چودھری محمد علی چیریٹیبل ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

Z-3، اوورسیز بنگلوز، گلستان جوہر، کراچی۔ پاکستان

فون نمبر : +92-21-7740738، +92-21-34541739

فیکس نمبر : +92-21-4023113

ویب سائٹ : www.maktaba-tul-bushra.com.pk

www.ibnabbasaisha.edu.pk

ای میل : al-bushra@cyber.net.pk

ملنے کا پتہ : مکتبۃ البشریٰ، کراچی۔ پاکستان +92-321-2196170

مکتبۃ الحرمین، اردو بازار، لاہور۔ پاکستان +92-321-4399313

المصباح، ۱۶- اردو بازار، لاہور۔ +92-42-7124656, 7223210

بک لینڈ، سٹی پلازہ کالج روڈ، راولپنڈی۔ +92-51-5773341,5557926

دار الاخلاص، نزد قصہ خوانی بازار، پشاور۔ پاکستان +92-91-2567539

مکتبہ رشیدیہ، سرکی روڈ، کوئٹہ۔ +92-91-2567539

اور تمام مشہور کتب خانوں میں دستیاب ہے۔

کے جملہ اَفراد پر شامل ہونے میں قطعی نہ رہا، اس لیے کہ یہ احتمال پیدا ہوگیا کہ اور بھی کچھ اَفراد کے حکم سے خارج ہوجانے کی دلیل مل جانا ممکن ہے۔

خلاصہ یہ کہ عام کی دو قسمیں ہوئیں:

۱۔ وہ عام جس کے حکم میں کوئی تخصیص ثابت نہیں ہوئی ایسے عام کا حکم عام کے جملہ اَفراد کے لیے بطورِ یقین بلا کسی شبہ کے ثابت رہتا ہے اس حکم کے انکار پر اندیشہ کفر ہے۔

۲۔ وہ عام جس میں ایک مرتبہ تخصیص ثابت ہوجائے اس کو عام مخصوص منہ البعض کہتے ہیں، اس کا حکم لفظِ عام کے بقیہ اَفراد کے لیے بطورِ ظن ثابت ہوگا اور کچھ اَفراد پر حکم شامل نہ ہونے کا احتمال اب بھی باقی رہے گا لیکن کسی دلیل سے جب تک دوبارہ تخصیص ثابت نہ ہو تو بقیہ اَفراد پر حکم نافذ رہے گا اس کے منکر پر کفر کا حکم نہ آئے گا۔

عام میں تخصیص کی حد

جب یہ معلوم ہوگیا کہ عام میں تخصیص ہوسکتی ہے، تخصیص کا مطلب یہ ہے کہ لفظِ عام اپنی وضع کے اعتبار سے جن اَفراد پر شامل ہوتا ہے ان جملہ اَفراد پر عام کا حکم شامل نہیں ہے، کچھ اَفراد عام کے حکم سے خارج ہیں تو اب یہ جان لینا بھی ضروری ہے کہ تخصیص کے ذریعہ عام کے حکم سے زیادہ سے زیادہ کتنے اَفراد خارج ہوسکتے ہیں، یعنی عام میں تخصیص کی حد کیا ہے؟

تو سمجھنا چاہیے کہ وہ لفظِ عام جو اپنے صیغہ کے اعتبار سے مفرد ہیں (اگرچہ مجموعہ کے لیے وضع ہوئے ہیں) جیسے مَنْ، مَا اور وہ اسم جنس جس پر الف لام ہو جیسے المرأۃ، اور جمع کے وہ صیغے جن پر لامِ جنس آجائے جیسے النساء (جمع کے صیغہ پر لام جنس کے آنے سے جمعیّت باطل ہوجاتی ہے) تو ایسے الفاظِ عام کے اَفراد تخصیص کی وجہ سے ایک کے سوا سب حکمِ عام سے خارج ہوجائیں تب بھی حرج نہیں صرف ایک فرد پر حکم باقی رہے گا، جیسے: أَیقِظِ الْمَرْأَۃَ وَنَوِّمِ الصَّبِیَّاتِ فِيْ الدَّارِ (گھر میں عورت کو جگادے اور بچیوں کو سلادے) اگر ایک عورت

بھی گھر میں رہ جائے تو حکم اس پر آئے گا اگر ایک عورت بھی نہ ہوتو أَيقِظْ کا حکم درست نہیں ہے اور نَوِّمْ سے تخصیص درست نہیں ہے۔ اسی طرح أَكْرِمْ مَنْ فِي الْبَيْتِ وَأَخْرِجِ الظَّالِمِينَ (گھر میں جولوگ بھی ہوں ان کا اکرام کرو اور مجرمین کو نکال دو) اگر ایک بھی غیر مجرم باقی ہے تو اکرام کا حکم باقی ہے اور اخراج کی تخصیص درست ہے، اگر ایک بھی غیر مجرم نہ ہوتو مَنْ کا کوئی فرد قابلِ اکرام نہیں ہے تو اکرام کا حکم بیکار ہو جائے گا، اس لیے اخراج سے تخصیص درست نہ ہوگی۔ اور مطلب یہ ہے کہ تخصیص کے بعد عام کا حکم کم ازکم عام کے فردِ واحد پر مذکورہ صورتوں میں باقی رہنا ضروری ہے، یہ جائز نہیں کہ تخصیص کے بعد عام کے حکم کے ماتحت ایک فرد بھی نہ بچے۔

اگر جمع کا صیغہ ہوتو تخصیص کے بعد کم ازکم تین اَفراد کا عام کے حکم کے ماتحت باقی رہنا ضروری ہے ورنہ تخصیص جائز نہیں، جیسے قَوْمٌ، رَهْطٌ، رِجَالٌ، مُسْلِمِينَ.

أَكْرِمِ الْمُسْلِمِينَ فِي الدَّارِ وَأَخْرِجِ الْفُجَّارَ (گھر میں جو مسلم ہوں ان کی عزت کرو اور فاسقین کو نکال دو) تو کم ازکم تین مسلم پر اکرام کا حکم باقی رہنا ضروری ہے، اگر تین مسلمین نہیں تو اکرام کا حکم لغو رہ جائے گا۔ خلاصہ یہ کہ تخصیص ایسی نہ ہونا چاہیے کہ عام کے حکم کے لیے کچھ بھی باقی نہ رہے۔

فصل (۹)

مشترک کے بیان میں

مشترک اس لفظِ واحد کو کہتے ہیں جو مختلفُ الجنس اَشیا پر الگ الگ دلالت کے لیے متعدد بار وضع ہوا ہو، جیسے اَلنَّهَلُ: نیند، پیاس دو معنی کے لیے جدا جدا وضع ہوا ہے ایک مرتبہ اس کی وضع نیند کے لیے ہوئی دوسری مرتبہ پیاس کے لیے بھی وضع کیا گیا، کبھی پیاس کے معنی میں مستعمل ہے اور کبھی نیند کے معنی میں مستعمل ہوتا ہے۔ اسی طرح لفظ عَيْنٌ ہے جو متعدد ذوات کے لیے الگ الگ وضع ہوا ہے: سورج، گھٹنا، لڑکی، سونا، چشمہ سب کے لیے علیحدہ وضع ہوا ہے، اسی